

# اسلامی تہذیب کی خصوصیات پر نوٹ تکھیر - تعارف:

اسلامی تہذیب کو شروع سے ہے اس کی خصوصیات میں وجہ اینیت حاصل ہے۔ بنیادی عقائد اور عبادات اسلام کی ایم خصوصیات ہیں۔ مزیدراہ اسلام کی دلکش خصوصیات میں سخیت کا تصور، اخلاق مسماوات، عظمت النسبات، انسانی حقوق کا حفظ، عمل و انصاف، منہجی رواداری، توانی اور انتہا، اخوت و بھائی خواہ، اور بالآخر وہی عن الخنک اور دیگر شامل ہے اسلامی تہذیب کو دیگر سے مختلف بناتی ہے۔ تھہریہ اسلامی تہذیب ایک مکمل اور جامع تہذیب ہے۔

## اسلامی تہذیب کی خصوصیات

1) بنیادی اسلامی عقائد:  
بنیادی عقائد میں حضرت پیغمبر توحید، رسالت اور عصیۃ آخرت شامل ہیں۔ عقیدہ کو خود اسلام کا سب سے ایم بنیادی عقیدہ ہے۔ اسلام سے اک دن عالم کو اسلام کی ذات، صفات اور افعال پر تحریر کرنا اور ایکتا ماننا۔ عقیدہ توحید ایک اعلیٰ بخششیت کا شکل ہے۔ مدارج ہیں۔

”کہہ دیجئے اللہ ایک ہے، اللہ پر نیاز ہے، نہ اس نے کوئی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔“ (القرآن)

try to add the arabic of quranic ayats.

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ایسا لحاظ کیا کہ  
نہیں اور رسول پھر یہ سچا ہے۔ مگر یہ ~~کتابت~~ کا مطلب ہے  
کہ اُن قومیں رسول کی تبلیغات کی تبلیغات  
کر گلے کرنا۔

try to add the arabic of quranic ayats.....

**"بِمُكْثٍ مِّنْ قَوْمٍ مِّنْهُمْ رَسُولٌ يُبَيِّنُ لَهُمْ" (الفرقان: 7)**

اُس طرح آخرت کے روز اور سزا جز امر پھر ایسا ہے  
کہ اُن انسانوں کا ایسی ختنی ہے۔

## 2) اسلامی عبادات:

اسلامی تہذیب کا نتیجہ پہلو ہے۔ نماز، روزہ،  
زکوٰۃ اور جو خصی فرضی عبادات شامل ہیں۔ جو  
کی ادائیگی قرآن اور احادیث میں ہے۔  
زور دیا جائے۔

## 3) مسٹولیت کا تصور

اسلامی تہذیب میں  
مسئولیت کا تصور بھی موجود ہے۔ جو انسان کسی  
منسی یا سامنے جو ابتدہ ہے، مسکارہ قیامت کے  
روز اللہ کے سامنے اپنے اعمال کے لیے جوابدہ  
ہیں۔ یہ تصور انسان کو براہی سے دور اور  
نیکی کے قریب لے جاتا ہے۔ ذمہ داری اور جوابدہ  
کا احساس نہیں ہے۔ اضافہ کا سبب بنتا ہے اور  
ایک معاشر کے سامنے اپنی ذمہ داری اور محبت کی  
فہماں پیدا ہوئے۔ تیز پر گم ہے اسی وجہ سے:

**"مَمْلُوكٌ سَهْلَ رُوْتُی ذمہ دار ہے اور اس سے  
سے اس کی ذمہ داری سے متعلق پوچھا  
چاہے کا ہے"**

## ۴) اسلامی تہذیب اور انسانی صفات

اسلامی تہذیب کی ایم خوبی انسانی صفات کا نصیر ہے۔ اسلام میں تمام امیز غریب، باستاذ فقیر سب سر اسرار ہیں۔ علی عدالت مثاں ہے سے کہ سارے مسلمانوں کے موقع پر مسلمان صفات کا نصیر ہے۔ اسلام کے علاوہ خارج میں بھی تمام لوگوں ایک ہی صرف صبر و کھڑکی پر ہوئے غاذ اگر تھے تو اور صفات کا ثبوت دیتے تھے۔

اسلام کی نظر میں تمام انسار بزرگ ہیں اور فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔ محمد نے جنتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

”کسی عمر پی لو بھی مر اور کسی بھی دوسری بیر،  
اسی طرح کسی لوڑے کو کالے پر اور کسی  
کالے کو گورے پر کوئی فو قیت حاصل  
نہیں، سوائے تقویٰ کے۔“

## ۵) عظمتِ انسانیت

انسانی عزت و تکریم کا حفظ بھی اسلام کی تہذیب کی ایم خوبی صفات سے ہے ایک ایسا۔ اسلام نے انسار کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔ ایک تعالیٰ نے انسار کی خلیق کے بعد اس کی تکریم کے لیے فرشتوں سے سجدہ کروایا۔ ارشاد بادھتے کہ ایسا ہے:

”ہم نے اولاد آدم کو عزت دیا۔“ (القرآن)

## 6) اسلامی بنیادی حقوق، اسلامی تہذیب

میرا خام انسانوں کو بنیادی اور حسامی حقوق حاصل ہے۔ ایسا حقوق میں زندگی کا حق، جانشید اور تعلیم کا حق، حاشی و قانونی حقوق، عزت کا حفظ، سیاسی حق اور دینی حقوق شامل ہے۔ مگا حضرت محدث نجفیۃ الروح میں مذکور ہے کہ قام انسانوں کے لیے حسامی حقوق صفر ہے۔

## 7) مذہبی رواداری مذہب رواداری

بھی اسلامی تہذیب کی ایک ایسا مذہب ہے جسے اپنے سے مراد نہیں کہ کسی بھی مذہب کے تعلوک کو اسلامی ریاست سے ریت سے بیرونی ایسی مذہبی تعلیمات اور عبادات کی ادائیگی کا مکمل اختیار ہے۔ کسی بھی زیر دستہ اسلام قبائل کو روکنے سے منع کیا جائے۔ فرمان حکم میں ارشاد ہے:

**”وَمِنْهُ مِنْهُ کُوئیْ حِبْرٌ لَّمْ يَمِنْ“: (القرآن)**

## 8) عدل والغایف:

عدل والغایف کی فرمائی میں بھی اسلامی تہذیب کا ایک ایسا مذہب ہے۔ اسلام میں قانون کی نظریں سے برا بری کی جائے۔ اسلام نے تمام انسانوں کے لیے انصاف کی فرمائی کو بالآخر لیقیق بنانے کی زور دیا ہے۔ ایک تعلیم کا ارشاد ہے:

**”أَوْلَوْنَ كَمْ دِرْمِيَانَهْ فِي صَلَهْ كَمْ نَهْ  
لَكَوْنَوْ الْغَافَ كَمْ سَادَهْ فِي صَلَهْ كَمْ وَهْ“ (القرآن)**

اسی طرح ایک اور مقصود برقرار کر تمیزیں  
ارسٹا دیں۔

”عدل کرو، یہ تقویٰ کے زیادہ قریب  
ہے۔“ (القرآن)

اسی طرح حکمت ایک نیجی قانون جو اعلیٰ الحکم  
کی ایجنسی کو واحد حکمرت ہو تو فرمایا۔

”اگر صبری پیشی فاطمہ بھی چوری کرنی  
تو میں اس کے بھی یا تھے کاٹنے کا حکم  
دیتا۔“

## ۹) توازن اور امتداہ

اسلام بر صاحبہ مصلحت  
توازن اور امتداہ کا حکم دیتا ہے۔ خرچ کو صاحب  
سے لے کر عبادات تک رسکنے کو میں صنانے کو کیا کر  
کریں۔ فناہ رونگوئی کرنے کو میں صاحب شریٰ نکال  
صعاشر استفہا مکی بھوپھان دیتا ہے۔

## ۱۰) امر بالمعروف و نہیٰ عن المنکر

اسلامی  
تہذیب کی ایسی خوبیوں میں سے ایک امر بالمعروف  
و نہیٰ عن المنکر ہے جو اسے باقی تہذیب میں سے منفرد  
بناتی ہے۔ اس کا مطلوبہ معنی کا حکم دینا اور  
پڑاکی سے رونکنے ہے۔ اسی خوبی کی وجہ سے اس  
امر بالمعروف و نہیٰ عن المنکر کو فرما کر تمیزیں  
افسرت کو فرما کر تمیزیں ”خیر الاقت“ کیا جائے ہے۔

”تم بہترین اُنت ہو جو لوگوں کی طرف  
بھیجی گئی ہو، تم نبی کا حکم دیتے ہو اور  
بہرائی سے روکتے ہو۔“ (القرآن)

### 11) اخوت و بھائی چارہ

اخوت و بھائی چارہ

بھی ایک ایم خصوصیت ہے۔ اس کے تحت تمام  
مسلمان خواہ دنیا میں ہیں جو بھی ہوں ایک ایسا قدر  
کہ دکور دین پڑھنے کے لئے ہوئے ہیں۔ ارشاد باری  
تعالیٰ ہے:

”مسلمانوں مسلمان ہے بھائی ہے۔“ (القرآن)

### 12) اسلامی تہذیب اور اخلاقی اقدار

اسلام  
السازوں میں اخلاقی اقدار کو فروع دیتا ہے۔ جس کے  
میں حسن سلوک، اخلاق، ایفائی عباد، سماںی،  
سماوات اور دیگر اقدار کا درس میں شامل ہے۔ محمد  
کا ارشاد ہے:

”پے شک بھے مدد اخلاقی تبلیغ  
کے لیے جمیعت فرمایا لیلے“

### 13. عالمگیریت و آفاقیت

اسلامی تہذیب  
اسلامی قوم یا عقیت کے لئے نہیں بلکہ اسلامی  
تعالیمات قبول کرنے تک تک تمام انسانوں کی  
رہنمائی موجود ہے۔

## 14۔ حاصل اور جامع تہذیب

اسلامی تحریمات

سیڑھنگی سو عامل سیڑھ رہنمائی موجود ہے اسی  
عصر از احراف دینی بکار دنیاوی صفات کے  
احفاظات پر موجود ہیں مثلاً اسلام کا معاشی،  
سیاسی نظریہ اور دینی مفہومات رجیع رہنمائی  
موجود ہے۔

## حاصل بحث:

اسلامی تہذیب کو پہنچنے

یہ سے ایک نایاب مقام حاصل ہے سیڑھ  
نایاب خصوصیات میں جو علم کو دیکھ  
تہذیب اور مسے منفرد بکار ہے۔ عقائد، عبادات،  
صلوات، بنیادی حقوق، رواہ، عدل و انصاف  
اور دیگر خصوصیات شامل ہیں۔

10